بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

گزشتہ ماہ مرکزی انجمن خدام القرآن کے زیر انتظام دو اہم پروگرام ہوئے۔ اولاً جمعہ ۵/اپریل کو مرکزی انجمن کا چوبیسواں سالانہ اجلاس منعقد ہوا اور پھر ۱۹ تا ۲۱/اپریل "محاضراتِ قرآنی" کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ دونوں پروگرام مرکزی انجمن کی روایات کا مستقل حصہ سمجھے جاتے ہیں جن کا اراکین انجمن اور رفقاء واحباب کو ہر سال شدت کے ساتھ انتظار رہتا ہے۔

مرکزی انجمن کا چوبیسواں سالانہ اجلاس دراصل انجمن کی تاریخ کا چوبیسواں سنگِ میل تھا۔ اس موقع پر گزشتہ سال کے دوران انجمن کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے علاوہ انجمن کی قریباً ربع صدی کی کارگزاری پر تنقیدی نگاہ ڈالنے اور خدمتِ قرآنی کا جو کام اللہ کی توفیق سے اس ادارے کے ذریعے اب تک ہو سکا ہے اس پر تہہ دل سے اللہ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ دو سالوں کے لئے مرکزی انجمن کی مجلس شوریٰ کے نصف ارکان کے انتخاب کا مرحلہ بھی بحسن و خوبی طے پایا۔ اجلاس کے پروگرام میں حسب معمول صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا خطاب بھی شامل تھا۔ صدر مؤسس نے اپنے خطاب میں مرکزی انجمن کی گزشتہ ربع صدی کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس کی تائید و توفیق سے خدمتِ قرآنی کی عظیم سعادت ہمارے حصہ میں آئی۔ اس اہم اجلاس کی مکمل روداد جس میں صدر مؤسس کے خطاب کا خلاصہ بھی شامل ہے' اس شمارے میں قارئین کی نظر سے گزرے گی۔

اس سال محاضرات قرآنی کا پروگرام قدرے مختلف انداز کا تھا۔ قبل ازیں مرکزی انجمن کی تاریخ میں صرف دو بار محاضرات قرآنی انگریزی زبان میں ہوئے۔ یہ تیسرا موقع تھا کہ محاضرات کی تینوں نشستوں کے مرکزی مقرر ایک ہی تھے اور ان کے تینوں خطابات انگریزی زبان میں ہوئے۔ امریکہ میں پرورش پانے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے ایک پاکستانی نوجوان باسط بلال کوشل جو گزشتہ کئی برسوں سے رجوع الی القرآن کی اس تحریک سے وابستہ ہیں جس کے داعی محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں اور جو اب امریکہ میں بھی بھرپور طور پر متعارف ہو چکی ہے' ان محاضرات کے مرکزی مقرر تھے --- باسط بلال گزشتہ سال قرآن کالج میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں شرکت کی غرض سے امریکہ سے پاکستان تشریف لائے تھے۔ انہوں نے ایک باقاعدہ طالب علم کے طور پر اس کورس میں شرکت کی۔ قرآن کالج سے بنیادی عربی گرامر اور فکر قرآنی کی تحصیل کے بعد وہ جرمن زبان سیکھنے اور عربی زبان میں مزید مہارت حاصل کرنے کی غرض سے اسلام آباد منتقل ہو گئے تھے اور اب امریکہ

(باقی صفحہ ۶ پر)

© rasailojaraid.c
© rasailojaraid.c